بلا اجازت کوئی صاحب نہ چھپوائیں

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے

رسالہ نمبر ۲

ویدوں کی فحش بیانی

سوامی دیانند کی زبانی

اور

سوامی دیانند کی ویدوں سے لاعلمی

جس میں سوامی دیانند کے یجر وید بھاشیہ سے سوامی دیانند کے اعتراض
کلام مجید فحش ہونے سے بہت بدنام ہے اسمیں اچھی اچھی باتیں ہوتیں
تو اسکی بڑی تعریف ہوتی جیسی کہ وید کی ہوتی ہے" جواب دیا گیا ہے

مرتبہ

سلطان المناظرین عبد الکبیر خان صاحب کبیر جلالپوری

نے

جید پرنٹنگ پریس دہلی میں چھپوایا

چندہ ۱/ فی رسالہ بغرض اشاعت و قیام سلسلہ رسالہ جات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یریدون ان یطفؤا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون
(چاہتے ہین کہ بجھاوین روشنی اللہ کی پھونک سے اور اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے نور کا اگرچہ برا جانین کافر)

ایہا الناظرین (قاعدہ کی بات ہے کہ چور کو سورج گیس اور بجلی وغیرہ کی روشنی دشمن نظر آتی اور بری معلوم دیتی ہے بخلاف اسکے اندھیری بدرجہا پیاری دکھھتی اور نہایت پسند آتی ہے اسکی زبان سے جو خوبیان اور بھلائیان تاریکی کی بابت بیان مین آئینگی اس سے بہت زیادہ عیوب و خرابیان روشنی کی ظہور پاوینگی ویسے ہی ایک زنا وغیرہ جرائم کے عادی مجرم کی نگاہون مین حاکم عادل حقیر ذلیل ظالم جابر اور دشمن نظر آئیگا اور ایک عیاش رشوت خوار اور غیر منصف حاکم نہایت قابل قدر شریف عادل اور دوست دکھائی دیگا۔ بدین وجہ کہ غیر منصف رشوت خوار سے اسکی مطلب برآری ہوسکتی ہے اور منصف سے نہین ہوسکتی اسیطرح ایک برے سے برے ناقص سے ناقص شخص کتاب وغیرہ غرضیکہ کوئی شے ہو جس سے انسان کی دلی تمنا بر آسکتی ہو اس کے نزدیک وہ نہایت قابل توصیف اور لایق تعریف ہوتی ہے اور جہان دال گلنے کی امید نظر نہین آتی خواہ وہ اخلاق مکمل اور عدل مجسم ہی کیون نہو وہ کامل بد اخلاق غیر منصف و بد خصلت وغیرہ اوصاف سے متصف نظر آتا ہے اور جملہ عیوب کا مجسمہ دکھلائی دیتا ہے مگر اخلاق انسان کی ایسی عادت کو کمینگی بدخصلتی اور خودغرضی پر محمول کرتا ہے اور بتلاتا ہے کہ وہ شخص تعصب کینہ ہٹ دھرمی کا زندہ پتلہ ہے۔ جو تاریکی کے عمیق سمندر مین مستغرق ہے

چنانچہ اسی جبلی اُصول کے مطابق مہرشی دیانندجی نے قرآن مجید فرقان حمید پاک پر معترض ہوتے ہوئے بہت سے لایعنی اور بے معنی اعتراض کئے ہین اور اپنی رائے بک (سیتارتھ پرکاش) مین چھپوا کر شائع کئے ہین جنکو آپکے چیلون نے اندھے کی لکڑی کے طریق پر استعمال کیا ہے وہ نہین دیکھتے کہ گرو مہاراج نے یہ اعتراض کچھ علمیت اور قابلیت سے کئے ہین یا انکی نادانی کا سرمایہ ناز ہے آیا یہ اعتراض براہ تعصب کئے گئے ہین یا بطریق انصاف و ایمانداری۔
اسلئے آج ہم اپنے آریہ دوستون کے اطمینان قلب کے خاطر (کہ جو سوامی دیانند کی ایمانداری انصاف بے تعصبی و علم و کمال پر لٹو ہین) قرآن مجید پاک کی نسبت فحش ہونیکے الزام پر جو مہرشی دیانندجی نے اس پر عاید کیا ہے نظر ڈالتے ہین۔ تاکہ مہرشی جی کے قول کی صداقت و بطلان پر روشنی پڑے اور انکی بے تعصبی۔ ایمانداری علم و کمال کا خلیہ نظر آئے اور ظاہر ہوجائے کہ سوامی جی نے جو قرآن پاک کی نورانی تعلیم پر جہل و تعصب کی دھول اُڑائی ہے اور اسکی بدنامی کے ساتھ ویدونکی تعریف و توصیف کا فتوےٰ دیا ہے اسکی راستی ناراستی کا معمہ حل ہوجائیگا اور یہ بھی معلوم ہوجائے کہ اس مین کیا راز مضمر ہے۔ لہذا ہم سوامی دیانندجی کے اعتراض کو بجنسہ ستیارتھ پرکاش سے نقل کرینگے بعد ویدونکی پاک تعلیم کا فوٹو بھی کہ جسکی وجہ سے بخیال مہرشی دیانند مہاراج ویدونکا بڑا نام ہے۔ چند منتر مین بطور نمونہ پیش کرکے پبلک سے انصاف چاہینگے کہ آیا قرآن مجید پاک کی تعلیم فحش اور باعث بدنامی کلام مجید ہے یا ویدون کی۔
نیز یہ مسئلہ بھی حل ہوکر کہ سوامی جی کو ویدون سے ایسا پیار کرنے اور کلام مجید پاک سے اتنی نفرت کا کیا باعث ہے۔ تمام راز طشت ازبام ہوجائے غور فرمایئے مہرشی دیانندجی نے اسلام پاک کے منہ آتے ہوئے تحریر کیا ہے۔ دیکھو ستیارتھ پرکاش اردو سنہ ۱۹۰۷ء صفحہ ۷۰۶ فقرہ ۱۱۱ "اور ہدایت دی اس عورت (بی بی مریم صدیقہ والدہ مسیح علیہ السلام) کو

محافظت کی اُس نے شرمگاہ اپنی کو پس پھونکدیا ہمنے بیچ اُس کے روح اپنی کو،،
ایسی فحش باتین خدا کی کتاب مین تو کیا کسی شائستہ آدمی کی بھی نہین ہوسکتین
جبکہ انسان ایسی باتون کا لکہنا اچھا نہین سمجھتے تو خدا کے سامنے کیونکر اچھا
ہوسکتا ہے۔ ایسی باتون سے قرآن بدنام ہوگیا ہے۔ اگر اس مین اچھی
اچھی باتین ہوتین تو اسکی بہت تعریف ہوتی جیسی کہ ویدون کی ہوتی ہے،،
ہان مہاراج سچ ہے دھن آپ اور آپکی بدھ کا ہی کام تھا کہ ایسی بار یک باتون
کو قرآن مجید کے بغیر پڑہے اور بلا تعلیم پائے (کہ قرآن مجید اور اس کے ترجمے
جن زبانون مین آج تک ہوچکے ہین انمین سے ایک بان بھی آپنے نہین پڑہی اور ان
تمام زبانون اور علوم سے آپ قطعی بے بہرہ تھے) اسکی نادیدہ برائیون کو آپنے نہایت
شدومد سے بیان کیا ہے۔ یالاعلمی تیرا آسرا ع خدا اُس شوخ کو حُسن وفا دے
ناظرین! مہرشی کی تحریر سے عیان ہے کہ آپکے نزدیک اپنی شرمگاہ کی حفاظت
کرنا نہایت فحش اور شرمناک بات ہے جس کی وجہ سے قرآن پاک پر فحش اور بدنامی کا
لفظ آپنے استعمال کیا۔ آپکے نزدیک شرمگاہ کی حفاظت نہ کرکے عام کر دینا
دھرم اور مہادان ہوگا۔ شاید اسلیئے آپنے رفاہ عام کے خیال سے مسئلہ نیوگ
کا پاک حکم صادر فرمایا ہے (جسکی بابت ہم علیحدہ ایک رسالہ لکھینگے) یا اپنی
روح پھونکنے سے آپکی روح کو ہیجان ہوا۔ چونکہ بی بی مریم صدیقہ کی زندگی
نہایت باعصمتی اور صدق وصفا کا نمونہ تھی اس لئے خدا کا باستثنا عام
ارواح اپنی خاص پاک روح اعلے وافضل روح کا بی بی مریم صدیقہ مین پھونکنا یعنی
پیدا کرنا کونسی شرمناک اور فحش بات ہوئی خصوصًا جبکہ خدا کے بغیر روح پھونکے کوئی
حمل قدرت انسانی سے پیدا ہی نہین ہوسکتا جیسا کہ تجربہ بتلا رہا ہے کہ اچھے
اچھے سورما اولاد کی چاہ مین عمر بھر رات دن سر کھپاتے مر جاتے ہین لیکن چھُپا کا

بچہ بھی پیدا نہین کر پاتے ہین جب تک خدا روح نہ پھونکے یعنی روح کو پیدا ہونیکا حکم نہ دے وغیرہ - ہان یہ بات مسلمہ ہے کہ چونکہ کلام مجید فواحشات دبے شرمی کی باتون سے بخلاف وید پاک ہے اس لیئے اس مذاق کے لوگ جو ویدونکی چٹ پٹی تعلیم سے دلچسپی رکھتے ہین - کلام مجید پاک کی تعلیم کو پسند نہین کرتے کیونکہ اس سے انکی مطلب بر آری اور خواہشات نفسانی کا حل ناممکن ہے اور ویدون نے انکی کامنا پورن کرنیکا کافی لحاظ رکھا ہے - چنانچہ دیکھو یجر وید ترجمہ سوامی دیانند کا مطلب مصنفہ مہرشی دیانند ادھیاے ۷ منتر ۳ - جیسے رتو اگنو اپنے اپنے وقت پر مناسبت سے جانداروں کو خوش کرتی ہین ویسے ہی اچھی استریان (عورتین) ہر وقت اپنے خاوند وغیرہ لوگون کو تریپت (سیر) کر کے خوش کرین شاد باش - سوامی جی کے اس مطلب سے خود مطلبی کی بو آتی ہے - بھگوان وید نے مذکورہ بالا منتر کے ذریعہ مہاراج کی گاڑی مین اٹکنے والے روڑے کو ہٹا کر کام چلتا کر دیا اور یہ بہت بڑا احسان ویدون نے آپ پر کیا جس کے بار احسان سے دب کر آپکو اپنے محسن وید کی تعریف کا سنہرا موقع ہاتھہ لگا اور قرآن مجید بوجہ اپنی پاکبازی آپ کی مشکل حل کرنیسے معذور رہا بدین وجہ آپکو زہر معلوم دیا اور اسیوجہ سے آپکی یونیورسٹی سے بدنامی کی سند کا مستحق ہوا جزاک اللہ دھرم سے کہنا ع مین نے کیا تہ کی بات پہچانی

پھر آپکا یہ فرمانا کہ ایسی فحش باتین کسی شائستہ آدمی کی بھی نہین ہو سکتین - پس جب ہم مہاراج کی ستیارتھ پرکاش مین ایسی فحش باتین لفظ بلفظ درج پاتے ہین تو ہمکو آپکے شائستہ آدمی ہونے مین بھی شک ہوتا ہے کیونکہ کمینہ حرکت کی نقل کرنا بھی کمینگی ہے - اسوقت آپ پر یہ قول صادق آیا ع بین الزام اونکو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا - ہم دعوے سے کہ سکتے ہین کہ وید فحش گوئی کا منبع اور اخلاق ذمیمہ کا مرجع ہین بطور نمونہ دیکھیئے یجر وید ادھیاے ۶ منتر ۱۴

دوا ے شاگرد مین طرح طرح کے شاستروں سے تیری بولنے والی بانی (آواز) کو پاک کرتا ہون تیری نابھی (ناف) کو جس سے ناڑی بندہی ہوئی ہے۔ تیرے پیشاب گرانے ہون،، (اوستاد کرتا ہون اوستانی کرتی ہون کہے) جب اوستانی یا استاد اپنے شاگردون اور چیلون کو منتر ہذا کا اوپدیش کرتے ہوئے ان لفظون کو زبان پر لاتے ہونگے شرم نہ آتی ہوگی ؎

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے + جادو وہ جو سر پہ چڑھ کر بولے

ویدونکی اس پُر مزہ تعلیم پر جو ایسی پُر مطلب اور معنی خیز ہو کیون لوٹ نہو جاے اور ملاحظہ ہو۔

یجروید ادھیاے ۱۹ منتر ۷۶۔ "مرد کا لنگ عورت کی یونی (.......) مین گھسنے پر خصوصیت سے نطفہ چھوڑتا ہے مگر پیشاب علیحدہ چھوڑتا ہے وہ نطفہ جھلی سے ڈھکا....... ترقی دیتا ہے،، کیا خوب مہذب الفاظ مین اندر باہر کا نقشہ کھینچکر رکھ دیا ہے۔ مہرشی تو پچھلے جنمون کی بات بھی یاد رکھتے ہین۔ یہ تو اسی جنم کا نظارہ تھا ؎

ابتداے عشق ہے روتا ہے کیا + آگے آگے دیکھہ تو ہوتا ہے کیا

اور ملاحظہ ہو یجر ادھیاے ۲۸ منتر ۳۲ کا مطلب "اے انسانون! جیسے بیل گایون کو گابھن کر نسل بڑہاتا ہے ویسے ہی گرہستی لوگ عورتون کو حمل رکھا پرجا کو بڑھاوین،، اس مطلب سے جو سوامی جی نے تحریر فرمایا ہے سوامی جی کا مقصد اور مطلب واضح طور پر سمجھہ مین آگیا ہوگا کہ مرد عورت مثل گاے بیل بلا قیود مجامعت کر دنیا کی ترقی کرین۔ بقول شخصے ہلدی لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے۔ لہذا آپ سمجھ گئے ہونگے کہ سوامی جی کا ویدون سے اسقدر محبت کرنے اور تعریف و توصیف کرنیکا کیا سبب ہے قرآن مجید کو بلا وجہ

[illegible]

فحش کہنے اور مسلمانون کی دلآزاری کرنے مین کیا راز ہے۔ یہ سب کچھ بے سبب
نہین۔ ع کوئی تو راز ہے اس کار سیہ کاری مین۔ وہ وید جس کے
ذریعہ پانچون گھی مین ہون کب برا کہا جا سکتا ہے۔ جب وید بھگوان آپکی
دلی تمنا کا حلال و مشکلکشا ہے تو ویدونکی تاریکی آپ کی نظرونمین ہزار اور سے
بہتر و بدتر نظر آئے گی ان ھم کالانعام بل ھم اضل (یہ تو ڈھور
ہین بلکہ ان سے بھی گمراہ) سچ ہے

یجر ادھیائے ۸ منتر ۱۰ ... اے ...... آپ مجھسے بڑا پیار کرنے والے ہین آپ
مجھے سُکھ دینے والے ہین۔ آپ میرے تمام دُکھون کو دور کرنے والے ہین ...
آپ یگیہ کریا کے لیئے ایک عمدہ عورت کو قبول کرنیوالے ویریہ (منی) سینچنے
والے منی دھرنے والے اور اولاد پالنے والے ہین۔ مجھ بیاہی عورت مین منی ڈالنے والے آپ
اے منی سینچنے والے۔ منی دھرنے والے۔ اولاد کی حفاظت کرنے والے آپ کی
صحبت سے منی حاصل کر کے مضبوط اور تندرست لڑکا حاصل کرون ۱۱۔

کیا پاک تعلیم قابل تعریف ہے۔ اسی سے ویدون کا بڑا نام ہے۔ خدا نہ کرے
کہ قرآن مجید ویدونکی اس تعلیم کا ہمنوا ہو اور لوگون کے دلکو مسخر کر اپنا مداح
بنائے یجر ادھیائے ۸ منترہ ۲۹ اے مالک مین نے آپکو شادی کے اصول کے
مطابق قبول کیا ہے ...... آپ بہت زیادہ منی دینے والے ہین۔ مین آپکو
ٹھیک وقت پر دل خوش کرنے والا کھانا بنا کر دیتی ہون ......
...... جیسے مین آپکو عالمون کی صحبت کی اجازت دیتی ہون۔ آپ مجکو
دیجئے کیون نہین۔ یہی تو اصلی مطلب کی بات ہے عالمون سے صحبت کی اجازت
کامل آپ کو ملنی چاہیئے اور ضرور ملنی چاہیئے کیونکہ عالمون کی صحبت بغیر
پاک تعلیم وید پر عمل کون کرائے گا علاوہ ازین مساوات قایم نہ رہے گی

اور ملاحظہ ہو۔

یجر ادھیاے ۸ منتر ۸۔

اسنئے عورت مردو! جسطرح ہوا حرکت کرتی ہے یا جسطرح سمندر اپنی لہرون سے اُچھلتا ہے اُسی طرح تمہارا حمل پورے دس مہینے تک آہستہ آہستہ بڑھتا ہو پورے دس مہینے کے بعد ہی بچہ پیدا ہو۔۔۔ واہ وید بھگوان آپکے احسان آپنے تو مرد اعورت اکے مساوات مین حد ہی کر دی۔ آریہ عورتون کے ساتھ آریہ مردون کے بھی حمل رکھا دیا۔ مہاشہ گن دھرم سے کہین کہ آپنے کسی مہاشہ کو حاملہ اور اُنکے حمل کو آہستہ آہستہ دس ماہ بعد تک ترقی کرتا ہو دیکھا ہے۔ کیا کوئی مہاشہ کہہ سکتے ہین کہ بموجب حکم وید کوئی مہاشہ ویدک اصول کے مطابق ۱۰ ماہ بعد بھی پیدا ہوئے ہین یا سب مہاشہ اویدک طریق پر نو ماہ ہی مین پیدا ہوئے ہین۔ اگر دس ماہ بعد پیدایش کا عام اصول نہین ہے اور کسی مہاشہ کو آپنے حاملہ نہین دیکھا تو ویدونکی تعلیم منتر مذکورہ بالا اور سوامی جی کا ویدونکو سچی کتاب کہکر تعریف کرنا جھوٹ ہے یا سچ۔ ملاحظہ ہو

یجر ادھیاے ۸۔ منتر ۲۹۔ دراے میری خوش قسمت شادی شدہ عورت! تیرا اگر بھاشہ (رحم) سب بیماریون سے دور ہے۔ تیرا اگر بھاشہ حمل دھرنیکے لایق ہے تیرے رحم کے تمام حصے خوبصورت اور سیدھے ہین۔ اے حمل کی خواہش کرنیوالی مین تیرے ساتھ دھرم یکت (دھرم کیموافق) صحبت کرکے تیرے ایسے رحم مین حمل کو قایم کرتا ہون،، کیون شریان جی اگر وہ عورت جسکے ساتھ آپ منتر ہذا پڑھکر صحبت کر رہے ہین بانجھ ہو یا اس کا رحم ٹیڑھا ہو کیونکہ آپنے اندر سے تو دیکھا ہی نہین ہوگا تو آپکا اس منتر کو پڑھکر حمل قایم کرنیکا دعوے اور منتر کی تعلیم اور اسکا مفہوم غلط ثابت ہوگا یا صحیح۔ ان فضول باتون پر وید اور تعریف شرم پھر قرآن مجید پاک سے مقابلہ ۵

حاشیہ: قرآن - الخ - حرف بحرف کلام مقدس ہی مرد و عورت دونون میں۔

خدا کی شان ہے یہ بھی کہ کلچر گی گنجی حضورِ بلبلِ بستان کرے نوا سنجی

یجر ادھیائے ۱۷ - منتر ۴۴ - معنے دشمنون کی پران چھڑانیوالی کشتریہ بہادر عورت فوجون کے دلکو کھلے طور پر لبھانے والی ...... دشمنون کو جلا (کس چیز سے) کہ جس سے دشمنوں کے سینے غم سے ڈہک کر رات کے سے اندھیرے مین ملے ہین" یعنی فوجون کے دلون کو لبھا اور اپنے حسن آتشین کے شعلون کی شعاعون سے دشمنون کو جلا اور تیز نظر کا زخمی بنا اور وہ کہین ؎

کا ہے مارے نجریا سنوریا رے ٭ توری ایک ہی نجریا مین جر جاؤنگی

قرآن مجید مین یہ صفت کہان کہ عورت دوسرے مردون کو لبھائے - جلائے - آنکھین لڑائے اور باعصمت اور پاکدامن رہے - اسلئے قرآن مجید کی تعلیم آپ کے خلاف طبع ہے کہ اُس مین "نینان سے نینان ملاؤ موری جان" کی تعلیم نہین بلکہ قل للمومنین یغضو من ابصارھم و قل للمومنات یغضضن من ابصارھن (کہد و مومنون سے نیچی رکھین اپنی آنکھین اور کہد و مومنات سے کہ پردہ مین رکھین اپنی آنکھین) اور ملاحظہ ہو یجر ادھیائے ۲۵ منتر ۷ - تے دواے انسانون تم مانگنے سے مضبوط کرنوالے کو موٹی گدا (چوتڑ یا دو چوتڑون کے درمیان کا مقام) سے موٹے سانپ کو اور گدا اندری (مقعد) والے بڑے خطرناک سانپ کو - آنتون سے جلونکو - ٹونڈی کے نیچے حصے سے انڈکوشون (بقیہ منی) کو اور انڈکوشون سے گھوڑے کو - اعضائے تناسل اور نطفہ سے اولاد کو ... (خاوند) سے کہانیکو پیٹ کے حصون کو پاخانہ کے مقام سے - اور طاقتون سے ہمیشہ علم کو حاصل کرو" حصول اشیا کی تفریق اور عضوٗن کی تخصیص برائے حصول تو عمدہ ہے سچ ہے جیسی ...... ستی ... بیچاری .. اور ملاحظہ ہو شتما یجر ادھیائے ۱۹ منتر ۸۶ اے انسانو! اس قابل قبول بانی کی طرح خوٗت بہت خو

اعضاؤن سے ملی۔ سر کے مقابل سر اور مُنہ کے مقابل پاک مُنہ کر کر گرہست بیوہار میں دونون عورت مرد برتاؤ کرین (مجامعت کرین) اور مرض کا محافظ وید کے بچہ کا مرض دور کرنیکی طرح لبسنے کا اسباب مرد اعضاء تناسل کی قوت سے مجامعت کرتا ہے تو اولاد پیدا کرنیکا ذریعہ ہوتا ہے۔ لہذا اس عمل کو ٹھیک طور پر کرنا چاہیئے،، مطلب عورت مرد حمل رکھنے کے وقت بالمقابل اور پریم[1] مین چور مُنہ کے مقابل مُنہ آنکھ کے سامنے آنکھ دھیان کے ساتھ۔ دھیان۔ جسم کے سامنے جسم کا انتظام کر حمل قائم کرین جس سے بدشکل اور ٹیڑھے بیڑھے عضوؤن والی اولاد پیدا نہ ہو،،

نسخہ تو عمدہ ہے بھلا ایسے آسن بتانیوالا بھگوان وید کہ جنکے بتانے مین کوک شاستر بھی عاجز رہا کب بُرا ہو سکتا ہے کہ جسکو جان کر آریہ مرد عورت حسن کی دیوی بنے ہوئے ہین اور ویدون کے منکر[2] بدشکل ٹیڑھے عضوؤن والے اور ملاحظہ ہو یجر ادھیائے ۲ منتر ۹ وولے انسانون! میرا چپٹ ٹونڈی والے نہتا گیان (سمجھ) پاؤن۔ پرجا جنگ یونی انڈ دنیا کے پیدا کرنیکا مقام (سمبھوگ جفتی کے سکھ سے آنند کارک بھگ (فرج)) ..... لنگ (عضو تناسل) بیٹا پوتے والے ہون۔ اسی طرح جانگھ اور پیرون سے چلکر خلقت مین آرام و توقیر حاصل کر ..... جس سے تم لوگ میری موافق ہو،، (اس کا متکلم کون ہے۔ اس سے[3] مقابلہ کر سکتی ہو۔ یہ پاکی ویدون کا ہی حصہ ہے) اور اسکی تعریف کرنا مہرشی دیانند کا کام یا قوت بہیمہ تیرا آسرا اور ملاحظہ

یجر ادھیائے ۲ منتر ۴۰ "اے انسانون! جیسے بولنے مین چالاک نہایت طاقتور عزت دار بہادر آدمی کے لیئے کو دوڑتی اولاد دینکی جننے والی عورتین دروازے تک آوین (انتہا) یا جیسے مشہور نہایت اعلے بہادر آدمی اچھے قابل عمل صفتون سے

ھ زیادہ پاکیزگی اور پاک بیانی اور کیا ہو سکتی ہے کون مذہبی کتاب ہے جو اس پاکی کا م

[1] محبت ۱۲ [2] عیسائی، مسلمان۔ یہودی وغیرہ

بھرپور دروازے کی طرح ہو جو دودیا وغیرہ گنون سے پر کاشمان (منور) اچھی استریون کی سب طرح خصوصیت سے مدد کرین ویسے ہی تم بھی کرو آنند داتا جو حکم - اچھی عورتون کی جو بہادرون اور خوبصورت مردون کو دروازہ تک لینے آوین مدد کرین اور بدصورت دروازہ تک آنیوالیون کو پھانسی - سمجھ لو کیا مطلب ہے، اور کون عورتین جو خوبصورت عزت دار اور بہادرون کو دروازہ مین لپک کر لینے آتی ہین اور ملاحظہ ہو۔

یجر ادھیاے ۸ سے ۳ منتر ۲ جو اے تعلیم یافتہ زبان کی برابر شائستہ عورت! تو مجکو حاصل ہو۔ یعنی جو تجھ کو چاہے اوسکو تو مل (آزاد ہی ہے) پورے آرام کی دینے والی تو پورا آرام پا - جو تجکو پورا آرام دے اوسکو پہنچ (جب کھلے بندون اجازت ہے آپ ہی پہونچیگی) اے گیان وتی تو عالم کو مل یعنی جو اعلے التعلیم یافتہ ہو تو اسکو پہونچ،، بات تو مطلب کی کہی - تعلیم یافتہ بھی کیسا جس نے تمام دنیا کے عالمون اور اُن کی تعلیم و مذہب کو تردید کیا اور جملہ مذاہب عالم کی کتب کو فحش اور جاہلون کی تصنیف قرار دیا ہو - ایسے اعلے تعلیم یافتہ کو کہان سے تلاش کر کے لاے اور بقول سنکھے گھر آئے ناگ نہ پوجیئے اور بانبی پوجن جاے سمجھ لو آنکھون ہی آنکھون مین جو سمجھنا ہے * ہمارے منہ سے نہ کہلا دو آرزو کیا ہے

پھر سابق ایڈیٹر آریہ گزٹ مہاشہ شوبرت لال ایم اے اپنشدون کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتے ہین برہدآرنیک ادھیاے ۶ برہمن ۴ شلوک ۳ تا ۵ و ۷ تا ۱۲ و ۱۸-۱۹-۱-۲۱ تا ۲۳-۱ اتنے فحش ہین کہ ترجمہ کرنا مشکل ہے اسلئے بالکل ترک کر دئے گئے انگریزی مترجمون نے بھی بالعوض انگریزی کے لاطینی مین ترجمہ کیا ہے - اور ہندو ٹیکا کارون نے صرف سنسکرت لکھدیا ہے ہم جانتے تھے کہ فارسی مین اسکا ترجمہ کرین - مگر یہ بھی فضول معلوم ہوا

ع۱ مترجمون

چھوڑ دینا ہی بہتر سمجھا - اسیطرح ۲۲-۲۳ کیا تھا بھی کیا گیا - جن صاحبان
کو ان کے متعلق جاننا ضروری معلوم ہو - وہ اصل دیکھکر تسلی کر لین -
شیوبرت لال - ایم اے - ایک دیوی کا عمل یجروید کے ادھیا ۲۸ منتر ۳۲ کے
بموجب دیکھو چھاندوگیہ پرپیا ٹھک ۸ کھنڈ ۸ شلوک ۱تا۶ یہ چند منتر بطور نمونہ
یجروید سے جو مہرشی دیانند جی کا اپنا کیا ہوا بھاشیہ ہے آپ کی خدمت
مین پیش کیا گیا ہے - سام - رگ - اتھروید کی بانگی نہین پیش کی گئی
کیونکہ یجروید سے جو منتر ہمنے پیش کئے ہین - ان ہی سے مضمون بہت
لمبا ہو گیا - جو اس رسالہ کیلئے کافی سے بہت زیادہ ہے - ہمارے
نزدیک ایسی مکروہات مین وقت کا ضائع کرنا عبث ہے مگر مہرشی دیانند
جی کے دعوے پاکی وید اور دیگر کتب مذاہب عالم کی ناپاکی کی لغوڈینگ کے
اظہار کی غرض سے اور پبلک کو اُس مغالطہ سے بچانے کے لئے کہ جو مغالطہ
مہرشی دیانند نے اوسکو دیا ہے اور جس سے صدہا ہندو - مسلمان عیسائی
گمراہی مین پڑ رہے ہین - اپنا وقت ضائع کرنا اور اس مکروہات کو اپنے قلم کے
نیچے لانا - مجبوراً گوارا کرنا پڑا تا کہ مخلوق خدا اس دھوکہ سے بچے - اور اس
بھیر دی چکر مین پھنس کر دین و ایمان اور دھرم کرم کو برباد نہ کرین جہنمی
بننے سے بچین -

معزز ناظرین! اور اے آریہ دوستو! مین اور بھی اس قسم کے منتر ویدون سے
آپ کے روبرو پیش کر سکتا ہون جنکی ایک ضخیم کتاب بن جائے مگر مذکورہ
بالا چند منتر ودیا کے بھنڈارہ یعنی علم کے خزانہ وید سے جو سوامی دیانند کے
اپنے کئے بھاشیہ سے ہین - مشتے نمونہ از خروارے کے طور پر پیش کر کے
خواہان انصاف ہون کہ مہرشی دیانند نے بخیال خویش قرآن مجید کے

فحش اور بدنام ہونے کا جو فتوے اپنی سیتارتھ پرکاش مین دے کر مسلمانونکے
دلون کو دو نیم کیا ہے اور جن کو ہم لفظ بلفظ اوپر تحریر کر چکے ہین اور آپ
بغور ملاحظہ فرما چکے ہین۔

نیز ہمنے جو اقتباسات یجروید مترجمہ و مفسرہ سوامی دیانند وید کے فحش ہونے
کے بارے مین پیش کیئے ہین وہ بھی آپنے بخوبی ملاحظہ فرمالیئے۔ اب انصاف
فرمائیے کہ ویدون مین باوجود ایسی فحش تعلیم اور گندہ ترقیم کے موجود ہونے
کے سوامی دیانند کا اسقدر دلیری اور دریدہ دہنی سے بلاپس و پیش ویدون کو قابل
تعریف پاک تعلیم کہنا ثابت کرتا ہے ع چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد
سوامی جی کا ویدون کو باین ذم و ناپاکی قابل تعریف بیان کرنا دو امر پر دال ہے
امر اول یا تو سوامی دیانند کو ستیارتھ پرکاش لکھنے کے وقت ویدونکا قطعی
علم نہ تھا اور ویدون کی ناپاک اور فحش مضامین و تعلیم سے وہ مطلق بے بہرہ
و بے خبر تھا اور یہ بات بالکل سچ ہے۔ کیونکہ ستیارتھ پرکاش مین بجائے
اس کے کہ سوامی دیانند ہر مسئلہ کے ساتھ وید منترون کو تائید مین پیش
کرتے اور ویدون سے اپنے مسائل کو حل کرتے اس سرے سے اُس سرے تک
منو کے اشلوکون کی بھرمار ہے جسکو وہ خود ناقص تسلیم کر چکے ہین۔
پس اگر اس امر سے چشم پوشی کیجائے اور سوامی جی کو ویدون کا عالم ثابت
کرنے کے واسطے عذر لنگ تراشا جائے اور دعوے کیا جائے کہ نہین سوامی
جی واقعی ویدون کے عالم فاضل اور پنڈت تھے تو لازم آتا ہے۔
امر دوم اگر سوامی دیانند کو ویدون اور اسکی تعلیم و مضامین کے فواحشات
کا علم تھا تو مہرشی دیانند سرستی مہاراج انتہا درجہ کے متعصب اور ہٹ دھرم انسان
تھے کہ ویدون مین ایسی فحش و ناپاک تعلیم کی موجودگی کے باوجود اُس نے قرآن مجید

انجیل پُران وغیرہ کتب پر فحش ہونیکا فتویٰ دینے مین ویدون کی بیجا اور خلاف
ایمانداری و انصاف طرفداری کی خصوصاً کلام مجید پاک جس مین ویدونکی
تعلیم سے آسمان و زمین کا فرق ہے فحش بتانیکی جرأت کرنا کمال درجہ کے
تعصب اور ہٹ دھرمی سے کام لیا اور یہ حرکت پنڈت دیانند جی کی علی الخصوص
جبکہ وہ اپنے کو محقق کہتے ہون نہایت شرمناک معلوم پڑتی ہے پس کیا سوامی
دیانند جی مذکورہ بالا دو امر سے کسی ایک یا دونون صفت سے متصف ہوتے
ہوئے قابل عزت و احترام اور لایق تقلید ہو سکتے ہین ۔ نہین ۔ ہرگز نہین
مذہبی دنیا دہوکے باز اور متعصب انسان کو ..... ہونے کا فتویٰ دیچکی ہے ۔ اب
اے آریہ دوستو! مین آپ پر انصاف رکھتا ہون کہ آپ مذکورہ بالا حوالہ جات
بالمقابلہ کو ملاحظہ کر کے دھرم سے کہین کہ قرآن مجید فحش ہے یا وید ۔
اور ویدون مین اس قسم اور اس درجہ کی فحش تحریر موجود ہوتی ہوئے کیا
مہرشی دیانند کا قرآن مجید کو فحش لکھنا حق بجانب اور ایمانداری ہی؟ لہذا
غور کرو اور سمجھو کہ اس قسم کی تعلیم جو بذریعہ ستیارتھ پرکاش آپکے روبرو دھری گئی ہے
کیسی ناقص زہر آلود اور گمراہ کرنے والی ہے جس مین ایمانداری کا کوئی شعبہ نظر نہین
آتا اور وہ وید جنکی نادیدہ پاکی اور راستی و راست بیانی اور خوبیون پر آپ شیدا
بنائے گئے ہین کیسی ہے؟ اور کہانتک آپ کو راہ راست دکھا سکتی ہے ۔
اور ویدونکی تعریف کرنیوالے کے ایمان و انصافکی کیا کیفیت ہے؟ جسکی بنیاد پر
آپنے مذاہب عالم سے جنگ ٹھانی ہے اور رہبر عالم بنکر ملک مین فساد و عناد
جھگڑا ٹنٹا برپا کیا ہے ۔ انصاف کرو کہ اوسکی اصل کیا ہے اور بس ۔

ہداک اللہ تعالیٰ | خیر اندیش خلایق عبد الکبیر خان کبیر جلالپوری
| برکوٹھی حاجی کرم الٰہی نور الٰہی سوداگران جفت بازار بلیماران دہلی

قیمت

مدعائے ضروری الاظہار

(۱) - ہمنے اس قسم کے ٹریکیٹ کا پے بہ پے سلسلہ شروع کرو یا جس سے علمائے اسلام کو آریہ سماج کی رگ ہاتھ آجائے گی آریہ دوستون کو اپنی اور ویدون کی اصلیت سے - بہرہ ہو جائے گا

(۲) یہ ٹریکیٹ بالکل مفت تقسیم کیے جائین خصوصًا علمائے اسلام و انجمن ہاے اسلام کو جہانتک پتے چلے پہنچائے جائین نیز آریہ سماجون اور چیدہ آریونکو

(۳) ہم کو اتنی گنجایش نہین کہ ٹریکیٹ چھپوا کر مفت تقسیم کرین اس لئے اہل اسلام ایسے ٹریکیٹ چھپوانے مین مدد فرمائین

(۴) جو صاحب کسی قدر امداد فرمادین اور چاہین کہ انکی خدمت مین کم از کم اس قیمت کا کوئی ایک یا چند ٹریکیٹ بھیجے جائین بھیجین -

(۵) جو صاحب تحریر فرمادین کہ ہماری مدد سے اس قدر ٹریکیٹ تقسیم کردئے جائین - اتنے ٹریکیٹ مفت تقسیم کردین -

(۶) جو صاحب کم از کم ۱۰/ روپیہ سے امداد فرمادین انکی خدمت مین ہر ایک ٹریکیٹ جب شائع ہو دس کی تعداد مین بھیجا جایا کرے -

(۷) ٹریکیٹون کی قیمت سلسلۂ اشاعت قایم رکھنے اور چھپوانیکی غرض سے علماء کو مفت صاحب مقدرت اصحاب براہِ قدردانی جو کچھ مرحمت فرمائین

(۸) ۲۰/ روپیہ سے جو صاحب امداد فرمائین گے ایک رسالہ پر اُن کا نام شائع کرایا جائے گا -

کیا قربانی فعل جدید ہے ار کیا روح و مادہ قدیم ہین - ز
ویدون کی فحش بیانی ار الہام -

طیار ہین

فیصلہ - جسمین قربانی کا قدیم ہونا وید وغیرہ کتب سے ثابت کیا ہے قیمت ۱/
روح و مادہ - جسمین روح و مادہ کو وید وغیرہ سے پیدا شدہ ثابت کیا ہے قیمت ۱/
الہام جدید - وید کے معیار الہام پر دعوی کیا ہے - کہ اگر وید الہامی ہیں
تو ہمارا رسالہ بھی ازلی - الہامی - غیر فانی ہونے میں وید کا
ہمسر و ہمپایہ ہے قیمت ۱/
وید ولی ظلم الی - سوامی دیانند کی زبانی اور سوامی دیانند کی ویدوں سے
لاعلمی - اس کا نام خود اپنے مضمون کی شرح ہے قیمت ۱/
تاریخ دنیا - اسمیں آریوں کے دعوی کا جسمین انسان کی پیدائش
دو ارب سے بانی ہے - آریوں کی مسلمہ کتب سے ۶-۷ ہزار برس
کے درمیان ثابت کی ہے - قابل دید ہے - آجتک ہمارے
سوائے کسی یورپ یا ایشیا کے مناظر یا مولف و مصنف نے اس
دعوی کی تردید منقولی ثبوت دیکر نہیں کی قیمت ۱/

دیگر - سوامی دیانند کے قول و فعل - زنا نہیں نیوگ - تعدد ازدواج
رگوید کے درشن - یجروید کے درشن - اتھل بے جوڑ - ویر و وید
سدھانت وغیرہ کے مسودہ طیار ہیں - اگر مسلمان اصحاب اعانت کریں
تو یہ ادارہ آریوں کے تو بہ تلانیوالے رسالے شائع ہو جاویں اور
جلد ہی ملک کے ہاتھوں میں پہنچ جائیں -